www.novelsclubb.com
قلب
ناولز کلب
ازقلم: فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

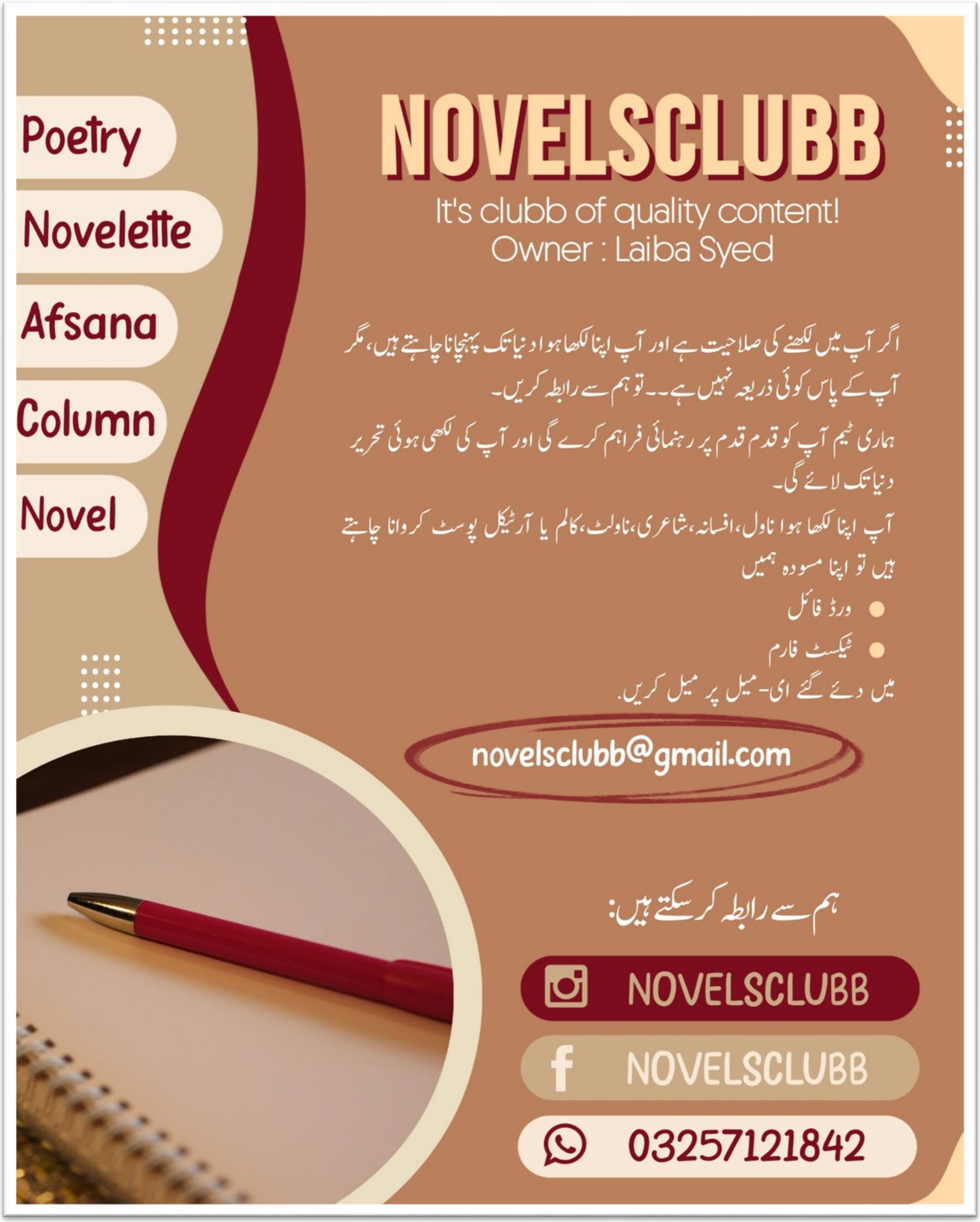
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر
آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر
دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے
ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کرسکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

قلب

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

أنت یاقلبي

(تم میرا دل ہو)

".وحالما يحيي قلبك يستطيع أن يعيد تشكيله بالكامل، أجمل مما كان"

اور ایک بار جب وہ آپ کے دل کو زندہ کرتا ہے، تو وہ اسے مکمل طور پر نئی شکل دے سکتا ہے،"

"اس سے زیادہ خوبصورت۔

(Arabic Islamic Quote)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیپٹن زیان پاشانے ونڈ شیلڈ کے پار دیکھا، رن وے کی روشنیاں ایک منارے کی طرح چمک رہی تھیں۔ ماہر ہاتھوں سے، اس نے فلائٹ کنٹرولز کو نرمی سے سنبھالا، اور پلین کو دھیرے دھیرے نیچے اتارا۔ پہیے ہلکے سے رن وے کو چھوتے ہوئے، ایک نرم سا جھٹکا محسوس ہوا۔ انجنوں نے الٹا زور دیا، پلین کی رفتار آہستہ کرتے ہوئے، اور اس کے ساتھ ہی رن وے کی روشنیاں رفتار میں مدھم پڑنے لگیں۔ جیسے ہی پلین آخر کار رکا، زیان نے سکون کی سانس لی اور اس کے لبوں پر ایک مسکراہٹ ابھری۔ ایک اور بے عیب لینڈنگ، ایک اور کامیابی کا لمحہ۔

پلین کے دروازے کھلتے ہی کیپٹن زیان پاشانے باہر قدم رکھا، ٹھنڈی ہوا کا ایک جھونکا اس کے چہرے سے ٹکرایا۔ اور اسکے کالے خوبصورت بال لہرائے۔ رات کی خاموشی میں، ایئرپورٹ کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روشنیاں ایک مخصوص سکون دے رہی تھیں۔اس کے بوٹ رن وے کی سطح پر ایک خود اعتمادی کے ساتھ چل رہے تھے۔

اس نے ایک لمحے کے لیے رک کر اپنی سنہری آنکھوں سے پلین کو دیکھا،ایک طویل سفر کے بعد اب وہ بھی آرام میں تھا۔زیان نے اپنے کپتان کی ٹوپی سیدھی کی اور ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ ایئرپورٹ کے اندر کی طرف بڑھنے لگا۔مسافر ابھی تک اس کے نام کی سرگوشیاں کر رہے تھے،شکریہ کے الفاظ اور تعریفی نگاہیں اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھیں۔

ہر قدم کے ساتھ،زیان پاشا کو ایک نئی مہم کا انتظار تھا،ایک نیا سفر،لیکن ابھی،اس لمحے میں،وہ ایک کامیاب لینڈنگ کے سکون میں جیتا تھا۔

زیان پاشا ایئرپورٹ کی عمارت میں داخل ہوا تو گرمجوشی اور خوش آمدید کے نظارے نے اسے گھیر لیا۔ایئرپورٹ کی ہلکی روشنی اور رات کی خنکی ایک دوسرے سے ہم آہنگ ہو رہی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسافروں کی ہلکی ہلچل، سامان کی ٹرالیاں، اور اعلان کرتی ہوئی آوازیں پس منظر میں ایک دھن بجاتی ہوئی محسوس ہو رہی تھیں۔

زیان نے اپنے کندھوں سے جیکٹ کو تھوڑا سا سیدھا کیا اور آرام دہ سانس لی۔ ہر طرف مسافروں کی چہروں پر تھکن اور اطمینان کا ملا جلا تاثر تھا، کچھ اپنوں سے ملنے کی خوشی میں، کچھ نئے مقامات کی تلاش میں۔ وہ ہر چہرے میں ایک نئی کہانی دیکھ سکتا تھا۔

ایئرپورٹ کا عملہ، جو زیان کو جانتا تھا، اس کی طرف مسکراتے ہوئے اشارے کر رہا تھا۔ ایک جوان اسٹاف ممبر نے قریب آ کر کہا، "زبردست لینڈنگ، کیپٹن زیان پاشا!" زیان نے اس کا شکریہ ادا کیا اور اپنی چال کو برقرار رکھتے ہوئے آگے بڑھا۔

اس کے سامنے ایک کیفے تھا، جہاں اس نے ایک کافی لینے کا فیصلہ کیا۔ کیفے کی گرم روشنی اور کافی کی مہک نے اسے لمحہ بھر کے لیے اپنے آپ کو ہلکا محسوس کرایا۔ ایک آرام دہ سیٹ پر بیٹھ کر

اس نے ایک گہری سانس لی، اور کافی کا پہلا گھونٹ لیا۔رات کی خنکی اور کافی کی گرمی کے درمیان وہ خود کو زندگی کی خوبصورتی میں گھرا ہوا محسوس کر رہا تھا۔

زیان پاشا عثمان پاشا کا بڑا بیٹا۔امیر۔خوبصورت، پرکشش اور قابل۔اس کی عمر 29 سال تھی۔ ایک قابل پائلٹ۔اسے اپنی جاب سے بہت محبت تھی۔زیان بہت ڈیرنگ تھا۔بہت مضبوط۔ اس کے نین نکش بہت پرکشش تھے۔کالے بال اور ہلکی سی شیو اسے مزید خوبصورت بناتی تھی ۔اس کا رنگ سرخ و سفید تھا۔

www.novelsclubb.com

بارش آرہی تھی، سیدھی اور چاندنی جیسی، سٹیل کی سلاخوں کے عذاب کی طرح۔یہ بارش گھروں پر اور چٹانوں پر بکھر رہی تھی۔سمندر کو گاڑھا کر رہی تھی۔گرج نے کچھ ایسی آوازیں پیدا کیں جیسے عظیم الشان پیانو نیچے گر رہے ہیں، پھر ایک ہلکی سی مسلسل ہڑبڑاہٹ پر جم گیا، جو بارش کی آواز سے تقریباً ڈوب گیا تھا۔

وہ بارش میں بھیگ رہی تھی۔اس کے مطابق بارش اس کی پہلی محبت تھی۔وہ سب اسے بلا رہے تھے کہ گاڑی میں آجائے لیکن وہ اپنی دھن میں بارش میں جھوم رہی تھی۔اس کے بھورے لمبے بال بارش میں بھیگ چکے تھے۔سفید شلوار قمیض بھیگ کر جسم سے چپک رہی تھی۔اور آنکھیں بند تھی۔

یسریٰ اب بس کرو گاڑی میں آجاؤں بیمار ہو جاؤں گی" وہ اس کی خاطر گاڑی سے باہر آگیا تھا " اور خد بھی بھیگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن کر یسریٰ نے اس کی طرف رخ کیا اور آنکھیں کھولیں تو انکا رنگ واضح ہوا۔

ٹوٹی ہوئی جیل کی دیوار سے صاف نیلے آسمان کے رنگ جیسی آنکھیں۔ایک نیلے ایسٹر پر ایک کامل بارش کے قطرے کا رنگ۔ عظیم سمندر میں شامل ہونے کے لئے دریا کے رنگ جیسی نیلی آنکھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بارش کی وجہ سے اس کی بھیگی ہوئی پلکوں میں اس کی نیلی آنکھیں سحر کا منظر دے رہی تھی۔ وہ سحر جس میں دانیال ملک سما چکا تھا۔ آج سے نہیں کئی سال پہلے سے۔

یار بس تھوڑی دیر اور "اس نے منت کی۔ "

بلکل بھی نہیں چلو بیمار ہو جاؤں گی "دانیال زبردستی یسریٰ کا ہاتھ پکڑ کر اسے گاڑی میں لے " آیا۔

گاڑی رواں ہو چکی تھی۔ گاڑی کا اندرونی منظر کچھ ایسا تھا کہ ڈرائیورنگ سیٹ پر برہان عاصف بیٹھا تھا اور اس کے ساتھ نیہا ملک۔ جبکہ پچھلی سیٹوں پر یسریٰ قریشی اور دانیال ملک۔

دانیال یسریٰ کو ٹشو نکال کر دی جا رہا تھا اور وہ اپنے آپ کو خشک کرنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔

بے شک اسے بارش سے محبت تھی لیکن اس وقت اسے شدید سردی لگ رہی تھی۔ لیکن وہ کہا کہنے والی تھی۔ یسریٰ قریشی کے لیے اس کی انا سب سے پہلے آتی تھی۔ اس لیے وہ یہ بات ان سب کے سامنے تو ماننے والی نہیں تھی۔ اسکی ایک اور وجہ یہ بھی تھی کہ اگر انہیں پتہ چل گیا تو وہ اس کا بہت مزاق اڑانے والے تھے۔ آخر دوست جو تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسریٰ قریشی ایک خوبصورت اور بولڈ لڑکی تھی۔ جسے میکپ، بارش اور اپنی ڈگری سے محبت تھی۔

وہ خوش مزاج اور اپنی دھن میں رہنے والی لڑکی تھی۔

وہ چاروں پچھلے چار سال سے ایک ساتھ تھے۔ایک دوسرے میں جان بستی تھی سب کی۔آج تک کوئی انہیں الگ نہیں کر پایا تھا۔

ایک ہفتہ پہلے ہی ان چاروں کی یونیورسٹی مکمل ہوئی تھی۔کانووکیشن کے بعد سے ان کی روز یہی روٹین تھی۔روز گھومنا مزے کرنا۔

یسریٰ قریشی براق قریشی کی اکلوتی بیٹی۔لاڈو میں پلی بھری۔اپنے بابا کی لاڈلی اور ہر وقت اپنی ماں جویریہ قریشی کو تنگ کرنے والی۔یسریٰ سوفٹویئر انجینئر تھی۔یسریٰ ایک بولڈ لڑکی تھی۔جس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کانفیڈنس بہت زیادہ تھا۔خوش مزاج اور میکپ سے محبت کرنے والی۔اس کے مطابق بارش کے بعد میکپ اس کی محبت تھی۔

اور نیہا بھی سوفٹویئر انجینئر تھی۔نیہا ایک لڑاکوں لڑکی تھی۔اس کی ڈریسنگ بھی لڑکوں والی تھی ۔آخر کو وہ برہان کے کپڑے جو پہنتی تھی۔

یسریٰ اور نیہا دونوں کلاس فیلو ہونے کے ساتھ ساتھ بیسٹی بھی تھی۔اور یہ تو وہ دونوں ہی جانتی تھی کہ آج تک انہوں نے کتنے الیگل کام کیے ہیں۔کتنوں کا سسٹم ہیک کیا ہے۔وہ دونوں الیگل کام کرنا اپنا فرض سمجھتی تھی۔یسریٰ شکل سے معصوم لگتی تھی اور ہمیشہ سارا قصور نیہا کے سر آجاتا۔جبکہ یہ تو وہی جانتی تھی کہ یسریٰ اس سے بھی زیادہ کریمنل مائنڈ ہے۔

دانیال ملک اور نیہا ملک دونوں ٹونس بھائی بہن تھے۔انہیں آئیڈیل بہن بھائی مانا جاتا تھا۔دانیال جتنے نیہا کے نخرے اٹھاتا تھا۔نیہا اس سے اتنا ہی پیار کرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانیال ملک جس نے ایک ہفتہ پہلے ایم بی اے کلیئر کیا تھا۔کافی معصوم لڑکا تھا۔لیکن دل کا بہت صاف۔اپنے گھر والوں پر جان دیتا تھا۔اپنے ماں باپ کا سب سے فرمابردار بیٹا۔

اور رہا برہان عاصف تو وہ اپنی ماں فیروزہ عاصف کا اکلوتا بیٹا۔اس کے بابا کی دو سال پہلے ڈیتھ ہو گئ تھی۔تب سے پڑھائ کے ساتھ ہی اس نے بابا کا آفس سمبھال لیا تھا۔ایک ہفتہ پہلے اس کا ایم-بی-اے مکمل ہوا تھا۔ان سب میں وہی تھوڑا سنجیدہ تھا۔کیونکہ برہان عاصف کی زندگی کا مقصد صرف ترقی حاصل کرنا تھا۔کامیابی اس کا جنون تھی۔

www.novelsclubb.com

برہان اور دانیال کلاس فیلو تھے۔اور بہت اچھے دوست۔

کیونکہ نیہا اور دانیال بھائی بہن تھے اس لیے اتفاق سے ان چاروں کا گروپ بن گیا۔اور آج بھی وہ سب ساتھ تھے۔

گاڑی برہان کی تھی اس لیے اب اس نے سب کو ان کے گھر ڈراپ کرنا تھا۔

گاڑی قریشی ولا کے آگے رک چکی تھی۔قریشی ولا بارش میں بھیگتا نہایت دل کش لگ رہا تھا۔ جیسے کوئی محل ہو۔اور محل کی شہزادی بھیگتی ہوئے محل میں داخل ہو رہی تھی۔

بیرونی دروازہ کھولتے ہی اندر ایک طرف بڑا سا لاؤنج اور دوسری طرف ڈائنگ حال اور اوپن کچن تھا۔

یسریٰ جب گھر کے اندر داخل ہوئی تو بہت خاموش سے اوپن کچن کی مالکن سے چھپتے ہوے اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی جب پیچھے سے اس کی ماں جویریہ قریشی کی آواز آئی۔

" بھیگ لیا بارش میں۔کر لیا شوک پورا "

ماما میں بارش میں نہیں بھیگی۔وہ تو بارش مجھ پر گرنے لگ گی""اس نے اپنے خاص انداز میں " کہا۔

بیٹا میں تمہاری ماں ہو مجھے تم اپنی باتوں میں نہیں گھما سکتی۔یہ کیا حال بنایا ہے اور کیچڑ والے " جوتے لے کر تم کس سے پوچھ کر میرے گھر میں آئی ہو "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار جویریہ قریشی تم تو غصہ میں بہت حسین لگتی ہو" بس یسریٰ کا یہ کہنا تھا اور حسین جویریہ " نے پاؤں سے چپک اتار لی تھی۔

اور پھر یسریٰ فوراً بھاگی تبھی سامنے سے آتے ہوئے براق قریشی کے پیچھے چھپ گئی۔

کیا بیگم آپ ہمیشہ میری بیٹی کے پیچھے پڑی رہتی ہیں" براق قریشی نے اپنی شرارتی بیٹی کی " حمایت کی۔

آپ ہی نے بگاڑا ہے اس کو۔اب پڑھائی ختم ہو گئی ہے تو یہ نہیں ہوتا کچن میں ماں کی مدد کر " دے "

ماما میں سوفٹویئر انجینئر کچن کے کام کرنے کے لیے نہیں بنی۔مجھے تو بہت نام کمانا ہے" یسریٰ " اب بابا کے پیچھے سے نکل کر آرام سے کھڑی ہو گئی تھی کیونکہ ان کے ہوتے ہوئے تو ماما کی بھی نہیں چلتی تھی۔

" بتاتی ہوں میں تمہیں "

" ارے بس۔یسریٰ بیٹا بارش ہو رہی ہے بابا کو چائے تو پلا دو "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی بابا میں چینج کر کے آتی ہوں" وہ تو فوراً وہاں سے نکل گئی۔کیونکہ اب اس کی خیر نہیں تھی "

۔

کمرے میں جاتے ہی اس نے کمرے کی حالت دیکھی۔

محل کی شہزادی کا کمرہ نہایت گندا تھا۔

کمرے کا برا حال ہوا تھا۔

" ہائے اللہ اگر ماما نے میرا کمرہ دیکھ لیا تو پکہ میں تو گئی "

کیونکہ میڈم کے کمرے میں دیکھ کر لگتا تھا کہ جیسے کوئی طوفان آیا ہو۔اور حقیقت بھی یہی تھی

یسریٰ قریشی کہیں جانے کے لیے جب تیار ہو رہی ہوتی تھی تو اس کے کمرے میں آفت ہی اتی

تھی۔

وہ جلدی سے آگے بڑھی اور بیڈ اور زمین سے سارے کپڑے اٹھا کر الماری میں ایسے ہی ٹھوس

دیے۔

www.novelsclubb.com

اب برہان نے گاڑی ملک ہاؤس کے باہر روکی تھی۔یہ ایک مڈل کلاس ایریا تھا۔ایک اپر مڈل کلاس کلونی۔

اس گلی میں سب گھروں میں نمایاں ملک ہاؤس ہی تھا۔آخر کو ہنیف ملک کلونی کے انتظامیہ جو تھے۔جن کی پورے محلے میں چلتی تھی سوائے اپنے گھر کے۔کیونکہ گھر میں تو عزمت صاحبہ کی چلتی تھی۔

گھر کا لوہے کا دروازہ کھول کر اندر جایا جائے تو سامنے ایک صحن تھا۔اور صحن کے آگے موجود دروازہ ان کے چھوٹے سے لاؤنج میں کھلتا تھا۔گھر میں تین کمرے تھے۔جس میں سے ایک سٹور روم تھا۔ایک ماں باپ کا اور تیسرا تینوں بچوں کا۔

ہنیف ملک اور عزمت ملک کی لو میرج تھی۔سب سے پہلے ان کے ٹونس بچے ہوئے۔دانیال اور نیہا اس کے بارہ سال بعد ان کا شرارتی بیٹا ارباز ملک پیدا ہوا۔ارباز کی پیدائش دانیال اور نیہا کے لیے غیر متوقع تھی۔اس لیے آج بھی وہ اس سے پنگے لے تے تھے۔اور ارباز تو کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دانیال اور نیہا جیسے ہی چھوٹے سے لاؤنج میں داخل ہوئے تو سامنے ہی مسٹر ارباز ٹی وی پر کارٹون لگا کر بیٹھا تھا۔ جبکہ ہنیف ملک صوفے پر نیم دراز تھے۔ وہ یقیناً ہمیشہ کی طرح ٹی وی دیکھتے دیکھتے سو چکے تھے۔اسی کا فائدہ اٹھا کر ارباز کارٹون دیکھ رہا تھا۔

ارباز امی کہاہیں" دانیال نے پوچھا۔ "

کچن میں ہیں اور بلانے کی کوشش نہ کرنا بہت غصے میں ہیں" ابھی ارباز کہہ رہا تھا اور نیہا کچن " میں جا چکی تھی۔

" امی کیا کر رہی ہیں "

تمہارا سر کر رہی ہوں نظر نہیں آتا گرمی میں تم سب کے لیے کھانا بنا رہی ہوں" اور نیہا کو " اپنی غلطی کا احساس ہو چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

دانیال باہر بیٹھے ارباز کے ہاتھ سے سلنٹی کا پیکٹ لے چکا تھا۔

ارباز جو چیخنے لگا تھا رک گیا کیونکہ اس کے شور سے بابا نے آٹھ جانا تھا اور پھر اس نے سلنٹی کے ساتھ ساتھ کارٹون سے بھی جانا تھا۔

وہ بھی اپنے نام کا ایک ہی تھا۔ بارہ سال کی عمر میں بھی سوچ سمجھ کر فیصلہ کرتا تھا۔

" آپ کو شرم آنی چاہیے ایک بچہ کے ہاتھ سے سلنٹی چھینتے ہوئے "

پر مجھے تو شرم نہیں آرہی "دانیال نے اسی ڈھٹائی سے جواب دیا۔ "

ویسے آپ بارش میں کس کے ساتھ بھیگ کر آئے ہیں "ارباز نے اب دوسرا طریقہ اپنایا۔ "

" کس کے ساتھ کیا مطلب۔ باہر بارش ہو رہی ہے بھیگ گیا "

یسری آپی بھی آپ کے ساتھ تھی۔انہیں پرپوز کر دیا "ارباز نے دانت نکال کر کہا۔ "

آہستہ بول ابو سن لے گے۔تجھے شرم نہیں آتی "دانیال کی تو کبھی کبھی یقین نہیں آتا تھا کہ یہ "
بلا بارہ سال کی ہے۔

پر مجھے تو شرم نہیں آرہی۔اور ویسے بھی پورے گھر کو پتہ ہے کہ آپ انہیں پسند کرتے ہیں "
بس اسے نہیں پتہ "اور ارباز ملک نے اپنا کام کر دیا تھا۔

کیونکہ دانیال سوچ میں پڑتا سلنٹی کا پیکٹ اسکے ہاتھ میں دے کر کمرے میں چلا گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برہان جیسے ہی گاڑی عاصف ہاؤس کے بیرونی گیٹ پر لایا۔ چونکی دار نے اسے دیکھ کر دروازہ کھول دیا۔ گاڑی پارک کر کے برہان گھر میں داخل ہوا۔

تو ملازمہ سے خبر ملی کہ فیروزہ اپنی دوست کے گھر گئی ہیں۔ اس لیے برہان اپنے کمرے میں چلا گیا۔

جیسے ہی اس نے جیب سے فون نکال کر دیکھا تو سامنے موجود میسج پڑھ کر مسکرانے لگے گیا۔

وہ آچکا تھا پورے دو مہینوں بعد۔ اس کا جگری دوست۔ جو عمر میں تو اس سے بڑا تھا۔ لیکن اس کے بہت قریب تھا۔

زیان پاشا آگیا تھا۔ اب اس سے ملنے تو جانا تھا۔

www.novelsclubb.com

ریکارڈنگ جاری تھی Global News Channel. یہ ایک نیوز چینل کا منظر تھا۔

۔اس وقت وہ لوگ لائیو جا رہے تھے۔

پاکستان کی مشہور و معروف اینکر۔ "زونیرا بیگ" اس وقت انٹرویو کر رہی تھی۔

فیشن انڈسٹری کے اونر "داؤد بیگ" کا۔ Top-01 وہ بھی پاکستان کے ٹوپ ون

داؤد بیگ جو کے عمر میں تقریباً 51 ہو گے۔آج بھی اپنی عمر سے کم لگتے تھے۔ان کی شخصیت کے وقار کو دیکھ کر ہر کوئ سحر میں آجاتا تھا۔ان کے کالے بالوں سے جھلکتی سفید کلمے اور رعب دار آواز اور تیکھے نقوش گورا رنگ۔انہیں مزید خوبصورت بناتا تھا۔ان کی فیشن سینس ان کے ال م اس سے جھلکتی تھی۔نوجوان نسل ان کی شخصیت سے متاثر ہوتی تھی۔

زونیرا بیگ جس نے اس وقت بلیک پینٹ کوٹ پہنا تھا۔شکل سے انتہائی خوبصورت۔کوئ بھی اسے دیکھ کر یقین نہیں کرتا تھا کہ وہ 32 سال کی ہے اور طلاق یافتہ ہے۔

www.novelsclubb.com

“ Mr Dawood Baig جیسا کہ سب جانتے ہیں کہ ہیں کہ آپ"

" ہماری ینگ جنریشن کے لیے بہت بڑی انسپریشن ہیں۔تو آپ انہیں کیا میسج دینا چاہے گے

زونیرا نے باوقار انداز میں کہا۔

اس کی شخصیت ہی ایسی تھی وہ جب بولتی تھی تو ایک دنیا اسے سنتی تھی۔ تبھی تو وہ پاکستان کی بیسٹ اینکر اور نیوز رپورٹر مانی جاتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ میرے لیے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہماری آج کل کی جنریشن مجھ سے اتنی محبت کرتی ہے۔میں بس اتنا کہو گا کہ آپ سب میرے بچے ہو۔میں آپ سب کے لیے دعا گو ہوں۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ سب اپنی زندگی میں اعلیٰ مقام حاصل کرو گے۔بس آپ لوگوں نے ہمت نہیں ہارنی اور پوری کوشش کرنی ہے" داؤد بیگ نے اپنے خاص انداز میں ہر لفظ ادا کیا۔اور ہمیشہ کی طرح ان کے الفاظ سوشل میڈیا پر دھوم مچانے والے تھے۔

تو مسٹر داؤد بیگ اپنے بچوں کے بارے میں کچھ بتائے" یہ الفاظ کہتے ہوئے زونیرا کے چہرے پر ایک مسکراہٹ تھی۔

وہ مسکراہٹ جو بیک سٹیج ریکارڈنگ کرتے ہوئے ہر ورکر کے چہرے پر تھی۔

Baig میرے دو بچے ہیں۔میرا بیٹا سلطان بیگ۔اس سے تو آپ سب واقف ہیں۔ہماری Fashion industry کا Ceo ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور میری بیٹی پاکستان کی نمبر ون اینکر۔جو کہ اس وقت میرا انٹرویو کر رہی ہے" داؤد بیگ نے یہ الفاظ نہایت محبت سے ادا کیے۔

جس پر زونیرا مسکرانے لگ گئ۔

اچھا ناظرین ہم سب آپ سے ملتے ہیں ایک چھوٹے سے بریک کے بعد۔کہیں مت جائیں گا "

" اور دیکھتے رہے گلوبل نیوز چینل

بریک آچکا تھا۔اور اب سارے ورکرز آکران دونوں کا میکپ سیٹ کر رہے تھے۔

ڈیڈ آپ کو برا تو نہیں لگا میرا کوئ انداز یہ تو میری جاب ہے"زونیرا نے پوچھا۔ "

" نہیں بیٹا مجھے تو تم پر فخر ہے۔میرے دونوں بچے میرے لیے باعث فخر ہیں "

" شکریہ ڈیڈ۔سلطان بھائ کہاہیں "

" آفس میں ہو گا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ منظر ہے ایک طویل بلڈنگ کا Baig's Fashion Industry کا۔یہ ایک تین منزلہ عمارت تھی۔جہاں ورکرز کا ڈھیر تھا۔تیسری منزل پر کارخانہ تھا۔جبکہ دوسری منزل پر مالکین کے دفتر تھے۔اس وسیع و عریض خوبصورت عمارت میں جابجا فیشن کے نظارے موجود تھے۔فیشن کلوتھس۔بیگس،جوتے۔یہاں موجود ورکرز بھی اعلیٰ خاندان سے تعلق رکھتے تھے

۔

ہر قدم پر ایک ڈمی ضرور موجود ہوتی۔جگہ جگہ سلطان بیگ اور داؤد بیگ کے پوسٹر موجود تھے۔

اگر دوسری منزل پر جایا جائے تو سامنے ایک وسیع آفس تھا۔جس کے باہر سلطان بیگ کا نام لکھا تھا۔

اگر اس روم کے اندر جایا جائے تو۔یہ ایک وسیع اور عالیشان آفس تھا۔جس کی سربراہی کرسی پر سلطان بیگ اپنی پوری شان سے بیٹھا تھا۔

جس کی عمر 34 سال تھی۔دیکھنے میں اٹھائیس سال کا نوجوان لگتا تھا۔اس کا بات کرنے کا انداز۔سلیقہ تھا کہ کمپنی تو کیا شہر کی آدھی لڑکیاں اس پر مرتی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہ جو کسی کو آنکھ اٹھا کر دیکھتا نہیں تھا۔

جس کی ہر چال سے پتہ چلتا تھا کہ وہ انڈسٹری کا مالک ہے اور پاکستان کا ٹوپ فیشن ڈیزائنر ہے۔ جس کے کپڑے لاکھوں کے تھے۔

اس وقت وہ براؤن پینٹ کوٹ میں موجود تھا۔ جس میں ہر جگہ سے فیشن جھلک رہا تھا۔

عبدل خان اس کے سامنے موجود اسے کام کے متعلق تفصیلات دے رہا تھا۔

عبدل خان جس کی عمر 30 سال تھی۔ وہ پچھلے چھے سال سے اس کے پاس کام کر رہا تھا۔ سلطان کا پرسنل سیکرٹری۔

جسے سلطان اور داؤد کا رائٹ ہینڈ بھی کہا جاتا تھا۔

www.novelsclubb.com

دیکھنے میں وہ بھی کافی خوبصورت تھا۔ لیکن وہ بہت سخت مزاج تھا۔ صرف سلطان اور داؤد کے لیے نرم تھا۔ کیونکہ وہ انہیں اپنا مالک سمجھتا تھا۔

سر آج آپ کی دو مٹنگس ہیں اور آپ نے اس فائل کو اپرووَل کرنا ہے اور ہمارے پروجیکٹ کو فائنل لوک دینی ہے" عبدل خان پروفشنل انداز میں کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے عبدل۔اور کچھ "اس کی آواز بہت خوبصورت تھی۔اتنی کہ وہ جو بھی کہتا سامنے " والے کو دلکش لگتا۔اس کا انداز بہت والہانہ تھا۔

"نہیں سر۔بس وہ جن این جی اوس کو آپ ڈونیشن دیتے ہیں ان کی کل آ رہی ہے "

تو آپ انہیں ڈونیشن بھیج دیں" وہ ایسے ہی سب سے آپ جناب کر کے عزت سے بات کرتا " تھا۔

جی سر" کہہ کر عبدل کمرے سے چلا گیا۔ "

www.novelsclubb.com

پاشا ہاؤس ایک وسیع و عریض عمارت تھی۔دو پورشنس اور خوبصورت اتنا کہ ہر کسی کی خواہش ۔

۔ڈرائیور نے گاڑی سے نکل کر پچھلی Audi پاشا ہاؤس کا مین گیٹ کھلا اور ایک سیاہ اندر آئی سیٹ کا دروازہ کھولا تو وہ باہر آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باوقار پرسنیلٹی۔بلیک پینٹ کوٹ میں موجود۔بھورے بالوں میں سے سفید بال جھلک رہے تھے۔آنکھوں پر لگا نظر کا چشمہ انہیں مزید بارعب بنا رہا تھا۔ان کی شخصیت کو دیکھ کر اکثر لوگ انہیں پروفیسر سمجھ لیتے۔

عثمان پاشا۔

Pasha Group of industry کے Ceo

گھر کے باہر ایک رعب دار انسان گھر کے اندر اپنے بچوں کے لیے ماں کا کردار ادا کرتے تھے۔

www.novelsclubb.com

گھر کے اندر داخل ہوتے ہی وہ وسیع و عریض لاؤنج میں بیٹھے۔

ان کا ملازم حامد ان کے لیے پانی لے کر آیا۔

سر زیان صاحب صبح چار بجے گھر آگۓ تھے" حامد نے اطلاع دی۔ "

اور یہ بات تم مجھے اب بتا رہے ہو رات کے آٹھ بجے" عثمان پاشا نے گھڑی دیکھتے ہوئے پوچھا "

۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سر زیان صاحب نے کہا تھا کہ اگر آپ کو پہلے بتا دیا تو آپ انہیں سونے نہیں دیں گے اور"

" کھانا بنوائے گے

" وہ تو میں اب بھی بنواؤں گا "

اور پھر وہ اپنی بات پر پورے اترے۔

کہتے ہیں نہ گھر کی مرغی دال برابر۔

یہاں بھی کچھ ایسا تھا۔کیپٹن زیان پاشا۔اس وقت رف ٹی شرٹ اور ٹراؤزر میں اپرن پہنے پیاز کاٹ رہے تھے۔اور عثمان پاشا شلوار قمیض میں ملبوس چاول صاف کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

در حقیقت ان کے پاس پیسہ اور ملازم دونوں تھے لیکن اس گھر میں فیمیل ملازم نہیں تھے۔اب تین مردوں کے گھر میں جون سی ملازمہ آئے۔اس لیے یہ باپ بیٹا خد کھانا بناتے تھے۔

عثمان پاشا نے تو ویسے بھی جوانی میں کیچن شو جیتا تھا۔جس کا انہیں بہت غرور تھا۔اور زیان کو بھی انہوں نے ہی کھانا بنانا سکھایا تھا۔

اور اب زیان کی زمہ داری تھی چھوٹے نواب کو کھانا بنانا سکھانا۔

اور بڈیس کیا ہو رہا ہے"اسمائیل کچن کی شلف پر بیٹھتے ہوئے بولا۔ "

اسمائیل پاشا جس کی عمر بارہ سال تھی۔اس کی حرکتیں بائیس سال والی تھی۔ابھی سے گرل فرینڈ تھی۔اور عثمان پاشا کا لاڈلا۔

عثمان پاشا کی بیگم مومنہ پاشی کا انتقال اسمائیل کی پیدائش کے وقت ہو گیا تھا۔اس کے بعد عثمان پاشا نے اپنے دونوں بیٹوں کو ماں بن کر پالا۔

وہ تینوں باپ بیٹا دوستوں کی طرح رہتے تھے۔

ڈانس کر رہے ہیں کروگے "زیان نے پیاز کو گرم تیل کی پتیلی میں ڈالتے ہوئے بولا۔ "

لیکن تم تو ڈانس نہیں کر رہے کیپٹن"اسمائیل ہوا اور الٹے طریقے سے بات نہ کرے۔ "

تجھے بھی سکھاتے ہیں ایسا ڈانس چل یہ لہسن چھیل"زیان نے لہسن اس کو دیتے ہوئے کہا۔ "

جسے وہ چھیلنے لگا۔

اسمائیل بھی چھوٹے چھوٹے کام کر لیتا تھا۔کٹنگ کرنا۔چائے بنانا اور برتن دھونا۔اور یہی وہ کرتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اری باریک چھلکا اتارو" عثمان صاحب جو چاول بھیگو کر آئیں تھے اسمائیل کو ٹوک رہے تھے "

۔

" صحیح تو کر رہا ہوں "

جلدی کرو پیاز براؤن ہو گیا ہے" زیان بولا۔ "

ارے یار تم نے چاول کے لیے پیاز نہیں کاٹا" عثمان صاحب جو چاول بنانے لگے تھے بولنے "

لگے۔

مزا آیا اور میرے سے کام کرواؤں" زیان اپنا بدلہ لے چکا تھا۔ کیونکہ عثمان پاشا کو پیاز کاٹنے "

سے بہت چڑ تھی۔

ہی ہی عثمان صاحب اب پیاز کاٹنے" اسمائیل ہنستے ہوئے بولا۔ "

وہ تینوں باپ بیٹا ایسے ہی کام کرتے تھے۔ اور ان کے ملازم اس منظر کو بہت انجوائے کرتے تھے

۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یسریٰ لاؤنج میں بیٹھی فون یوز کر رہی تھی اور جویریہ کی باتیں سن رہی تھی۔ وہ اسے گھر کے کام کرنے کے لیے سمجھا رہی تھی۔ اور وہ اگنور کر رہی تھی۔ اور سب اما کو غصہ بر گیا تھا۔ اس لیے یسریٰ نے فون بند کر دیا۔

" آخر تم کب میری بات مانو گی "

" اچھا ماما کر و گی نا "

"کب جب میں مر جاؤں گی "

" اب بس بھی کریں "

ارے ائی جان کیو ہماری یسریٰ کو کام کے لیے فورس کر رہی ہیں" دروازے سے اندر آتے ہوئے سلطان نے کہا۔

www.novelsclubb.com

داؤد بیگ اور براق قریشی سوتیلے بھائی تھے۔ان کی ماں نے دو شادیاں کیں تھی۔ براق قریشی کے آبا کی وفات کے بعد انہوں نے داؤد بیگ کے والد سے شادی کی تھی۔ان دونوں بھائیوں کی عمر میں دس سال کا فرق تھا۔ براق قریشی داؤد بیگ کو پسند نہیں کرتے تھے۔ لیکن پھر بھی دونوں دنیا کو دیکھانے کے لیے مل لیتے تھی۔ لیکن ان کے بچوں میں بہت پیار تھا۔زونیرا اور سلطان یسریٰ سے بہت پیار کرتے تھے۔

" ارے سلطان بیٹا آؤں نا" اور اب سلطان کو دیکھ کر ماما کو غصہ بھول گیا تھا۔

وہ اپنے مخصوص دلفریب انداز میں تھا۔اسنے اس وقت گرے کلر کا سٹائلش پینٹ کوٹ پہنا تھا۔ اسکی گھڑی جوتے سب لاکھوں کے تھے۔اور اسکا مزاج ہموار۔عزت اور محبت سے بات کرنا۔

" اسلام علیکم۔کیسے ہیں آپ سب" سلطان اپنے کوٹ کا ایک بٹن کھولتے ہوئے صوفے پر بیٹھا

۔

" " وعلیکم السلام۔آپ کیسے ہیں سلطان بھائی" یسریٰ کی نظر سلطان کے ہاتھ میں موجود بیگ پر تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکہ سلطان آئے اور اس کے پاس کوئی سامان ہو تو وہ یقیناً یسریٰ کے لیے ہوتا ہے۔

" ٹھیک ٹھاک۔اور تائی جان آپکی طبیعت کیسی ہے اب "

" میں بلکل ٹھیک ہوں بیٹا "

یہ بیگ میں کیا ہے "اور یسریٰ سوال کر بیٹھی۔ "

اس میں۔وہ آج کل ہماری ایک برینڈ کے ساتھ ڈیل چل رہی ہے۔ان کا بیگس کے ساتھ " کاسمیٹکس کا بھی کام ہے۔انہوں نے ڈیل کی خوشی میں اپنے کچھ ن ئے کا سمیٹکس پروڈکٹس ہمیں دیے۔تو میں کچھ زونیرا کے لیے رکھ کر باقی تو میں کچھ زونیرا کے لیے رکھ کر باقی

" تمہارے لیے لے آیا

ارے بیٹا اس کی کیا ضرورت تھی۔دنیا جہاں کا میک اپ ہے اس لڑکی کے پاس "جویریہ قریشی " نے تکلفاً کہا۔

تھینک یو سوچ سلطان بھائی "یسریٰ کی تو خوشی کا ٹھکانہ نہیں تھا۔ "

لیکن یہ بیگ تمہیں تب ملے گا جب مجھے اچھی سے "

.ی چائے پیلاؤ گی "سلطان نے بیگ اپنے پاس رکھتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی لائ"یسریٰ بھاگتے ہوئے کچن کی طرف گئ۔ "

" شکر ہے کسی کے کہنے پر تو یہ لڑکی کام کرتی ہے "

مجھے آواز آتی ہے"جویریہ کی بات پر یسریٰ نے کچن سے آواز لگائ۔ "

تو سلطان ہنسنے لگا۔

اچھا بیٹا میں عصر کی نماز پڑھ لو۔ تم بیٹھو"جویریہ کہ کر کمرے میں چلی گئ۔ "

سلطان نے ارد گرد نظر گھمائ۔ وسیع و عریض لاونچ ہر طرح کی ڈیکوریشن کے ساتھ۔

ہر طرح کی آسائش ہونے کے بعد بھی جویریہ قریشی ایک سادہ عورت تھی۔یقین نہیں آتا تھا وہ اتنے بڑے بزنس مین کی بیوی ہے۔

www.novelsclubb.com

سلطان کچن کی طرف گیا تو وہ سامنے چائے بنا رہی تھی۔اس کی بیک نظر آرہی تھی۔ بھورے لمبے بال آزاد تھے اور اس کی کمر سے نیچے تک جاتے تھے۔اس وقت یسریٰ نے فروزی شلوار قمیض پہنی تھی۔

وہ میکپ اور فیشن سے محبت ضرور کرتی تھی۔ لیکن ہمیشہ شلوار قمیض پہنتی تھی۔دوبٹہ لے یہ نا لے۔ لیکن کبھی فاہش کپرے نہیں پہنتی تھی۔

یسریٰ مری تو اپنے پیچھے سلطان کو دیکھ کر ڈر گئ۔

آپ اتنی خاموشی سے یہاں کیو کھڑے ہیں "ایک کپ چائے کا اس کو دیتے ہوئے بولی۔ "

ایک کپ اسکے ہاتھ میں تھا۔

" ویسے ہی یار "

" زونیرا آپی نہیں آئ اتنے دن ہو گ ئے "

ہاں آج کل گھر بھی لیٹ آتی ہے۔کافی بیزی ہے۔تم آنا گھر "سلطان نے کہ کر چائے کا ایک " گھونٹ لیا۔

جی آؤ گی۔آپ بتائیں شادی کب کریں گے "یسریٰ کی اس بات پر سلطان کے چہرے پر " مسکراہٹ آئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" فلحال تو کوئی ارادہ نہیں ہے "

" آپ ہمیشہ منہ کیو کرتے ہیں "

یار مجھے نہیں کرنی شادی "سلطان نے کچن کی شلف کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔ "

ساتھ ساتھ وہ چائے کے گھونٹ بھی لے رہا تھا۔

لیکن نظریں اس کی جھیل جیسی نیلی آنکھوں پر تھی۔

لیکن۔ کیو کسی کو پسند نہیں کرتے "یسریٰ نے اصرار کیا۔ "

بس کیا بتاؤں "سلطان ابھی کہہ رہا تھا جب یسریٰ کا فون بجنے لگا۔"

میں فون دیکھ لو "یسریٰ لاؤنج میں گئ اور فون اٹھایا۔ "

سلطان کچن کے پاس کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔

اس کی آنکھوں میں کچھ تھا۔ خاص احساسات تھے۔ لیکن یسریٰ انجان تھی۔

کاش تم میری آنکھوں کو پڑھ سکتی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاش تم میرے دل کی بات جانتی۔

" کاش تم سمجھ سکتی میرے قلب کا حال

سلطان بیگ نے دل میں کہا۔

زیان ابھی میری جویریہ سے بات کوئی ہے وہ ہمیں ڈنر پر انوائیٹ جر رہی ہے" عثمان صاحب " نے زیان کے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔

عثمان پاشا اور جویریہ قریشی بہن بھائی تھے۔شادی سے پہلے جویریہ کا نام جویریہ پاشا تھا لیکن شادی کے بعد انہوں نے سر نیم بدل لیا۔

وہ اندر آئے تو دیکھا زیان واشروم میں تھا اور دروازہ کھلا تھا۔اور اس کے کھانسنے کی آواز باہر تک آرہی تھی۔

وہ فوراً باتھ روم میں بھاگے تو اندر کا منظر واضح ہوا۔

زیان سنک پر جھکا کھانس رہا تھا اور سنک میں جگہ جگہ خون تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" زیان کیا ہوا تم ٹھیک ہو "

ہاں بابا" زیان اب کر لیا کر رہا تھا۔ "

یہ سب کیا ہے اور کب سے ہے" اب وہ دونوں کمرے میں بیٹھے تھے۔ زیان گھرے گھرے " سانس لے رہا تھا۔

اور عثمان پاشا اس کے پاس بیڈ پر بیٹھے تھے۔

پتہ نہیں کچھ وقت سے ایسا ہو رہا ہے۔ میری لاسٹ فلائٹ بھی بہت غیر آرام دہ تھی۔ کبھی "
" دل کی دھڑکن تیز ہوتی تھی اور کبھی کم

www.novelsclubb.com

"چلو ہاسپٹل یہ سمپٹمس بہت خطرناک ہیں "

نہیں۔ نہیں بابا" زیان نے منع کر دیا۔ "

کیوں بیٹا" عثمان صاحب نے حیرانی سے پوچھا۔ "

مجھے ڈر لگ رہا ہے اگر کوئی بیماری نکل آئی تو میری جاب۔ بابا آپ کو پتہ ہے نہ ایک پائلٹ کا " صحت مند ہونا کتنا ضروری ہے" اس کی آنکھوں میں ڈر اور تکلیف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان پاشا سمجھ گئے تھے۔

" اور صحت مند رہنے کے لیے علاج ضروری ہے۔ چلو شاباش "

عثمان پاشا اسے سمجھا بجھا کر ہاسپٹل لے آئے تھے۔

اور جو بات انہیں ہاسپٹل آکر پتہ چلی تھی وہ بہت حیران کن تھی۔

زیان پاشا کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔اس کی آنکھوں میں خواب ٹوٹنے کی کرچیاں واضح نظر آرہی تھی۔

......

www.novelsclubb.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842